# سید محمد الطاف بخاری کا بے روزگار نوجوانوں کو ماہانہ الاؤنس دینے کا مطالبہ

## مرکز سے جموں وکشمیر کی گرانٹ کو دوگنا کرنے اور مجوزہ ٹنل پروجیکٹوں کے لیے فنڈز مختص کرنے کی اپیل کی

## وقف ترمیمی بل پر اپنی پارٹی کے سربراہ نے کہا مذہبی اداروں کو متعلقہ کمونٹی کے ذمہ داروں کی نگرانی میں رکھا جانا چاہیے، حکومت کے نہیں

لازوال ڈیسک

جموں// اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے مرکزی سرکار سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ جموں کشمیر کے بے روزگار نوجوانوں کو ماہانہ الاؤنس کی فراہمی کے لیے مالیاتی پیکج فراہم کرے تاکہ انہیں روزگار کے حصول تک کچھ ریلیف دیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ "ہمارے یہاں ساڑھے سات لاکھ بے روزگار نوجوان ہیں، جن میں زیادہ تر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ شامل ہیں، ان نوجوانوں کو ماہانہ بیس ہزار روپے تک کا الاونس دیا جانا چاہیے۔"

انہوں نے یہ باتیں جموں میں پارٹی کے ایک اہم اجلاس کے بعد صحافیوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہیں۔ اپنی پارٹی کے صدر نے مرکزی حکومت سے یہ مطالبہ بھی کیا کہ وہ موجودہ معاشی حالات اور یونین ٹیریٹری کو درپیش مالی چیلنجوں کے تناظر میں جموں وکشمیر کی گرانٹ کو دوگنا کرے۔ انہوں نے کہا، "جموں وکشمیر کے آبی وسائل کا استعمال کرتے ہوئے مقدار میں بجلی پیدا کی جاتی ہے، لیکن یہاں کے لوگوں کو اس کا بہت کم فائدہ ملتا ہے۔ اس کے علاوہ، ہم مشکل معاشی حالات سے دوچار ہیں۔ ان صورتحال کے تناظر میں، مرکزی حکومت کو جموں و کشمیر کی گرانٹ کو دوگنا کرنا چاہیے۔"

اس کے علاوہ سید محمد الطاف بخاری نے مرکزی حکومت سے جموں و کشمیر میں ٹنلوں کی مجوزہ تعمیر کے لیے فنڈز مختص کرنے کا مطالبہ بھی کیا۔ انہوں نے کہا، "مرکز کو مجوزہ ٹنل پروجیکٹوں بشمول سادھنا ٹاپ اور گریز-باندی پورہ، وایلو-کشتواڑ اور تاریخی مغل روڈ ٹنلوں کی تعمیر کے لیے فنڈز مختص کرنے چاہییں۔ ان ٹنلوں کی تعمیر سے یہاں کے مختلف خطوں کے درمیان قابل اعتماد سڑک رابطے یقینی بن جائیں گے اور جموں و کشمیر کے دور دراز علاقوں تک ہر موسم تک رسائی ممکن ہوگی۔" حکومت کی کارکردگی کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے سید محمد الطاف بخاری نے کہا، "ہم اس حکومت کی کارکردگی کو اتنی جلدی پرکھنا نہیں چاہتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ بھی ہے کہ حکومت خود اعتراف کرتی ہے کہ وہ کچھ خاص ڈیلور نہیں کر پا رہی ہے۔ تاہم میں حکومت کی اس دلیل سے اتفاق نہیں کرتا کہ طاقت کے دو مراکز ہونے کی وجہ سے حکومت کی کارکردگی میں رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے۔"

ان کا کہنا تھا، "ہر کوئی پہلے سے ہی جانتا تھا کہ یونین ٹیریٹری میں کپتان دراصل لیفٹننٹ گورنر ہیں۔ یہ انتخابات تو نائب کپتان (وزیر اعلیٰ) کے عہدے کیلئے کئے گئے۔ اس لئے کسی کو بھی یہاں طاقت کے دو مراکز ہونے کی شکایت نہیں کرنی چاہیے۔ یہ تو سب کو پتہ ہی تھا کہ یونین ٹریٹری میں یہی نظام ہوتا ہے۔ حکومت کو شکایت کرنے کے بجائے کپتان (لیفٹننٹ گورنر) کے ساتھ مل کر عوامی خدمت میں جھٹ جانا چاہیے۔" سید محمد الطاف بخاری نے یہ بھی کہا کہ "حکمران جماعت نے اپنے انتخابی منشور میں یہ دعویٰ کر کے ووٹ حاصل کئے ہیں کہ وہ دو لاکھ سرکاری نوکریاں فراہم کرے گی، نظر بندوں کی رہائی کو یقینی بنائے گی، جموں و کشمیر کے معدنی وسائل کی حفاظت کرے گی، ڈیلی ویجروں کو مستقل کرے گی، راشن کوٹہ کو دوگنا کرے گی اور اس کے علاوہ بھی بہت سارے وعدے کئے گئے۔ اب حکومت قائم ہو جانے کے بعد وہ اپنے وعدوں سے پیچھے نہیں ہٹنا چاہیے۔" مجوزہ وقف ترمیمی بل کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں سید محمد الطاف بخاری نے کہا، "یہ ایک سیکولر ملک ہے۔ آئین کہتا ہے کہ مذہبی اداروں میں مداخلت نہیں ہونی چاہیے۔ جہاں تک وقف املاک کے نظم و نسق کو بہتر بنانے کی بات ہے، ہم اس کی حمایت کرتے ہیں لیکن مذہبی اداروں کو متعلقہ کمونٹی کے ذمہ داروں کی نگرانی میں ہونا چاہیے نہ کہ حکومت کی تحویل میں۔"

## بنی کے علاقے میں سیڈ ولیج پروگرام کے تحت پہلی بار 60 کنال اراضی پر آلو کی کاشت عمل میں لائی جائے گی

### جدید زرعی طریقوں اور اعلیٰ معیار کے بیجوں کا استعمال: یہ اقدام علاقے کے کاشتکاروں کے لیے ایک اہم پیش رفت تصور کیا جا رہا ہے

حفیظ قریشی

کٹھوعہ// ضلع کی بنی کے علاقے میں سیڈ ولیج پروگرام کے تحت پہلی بار 60 کنال اراضی پر آلو کی کاشت عمل میں لائی جائے گی۔ یہ اقدام علاقے کے کاشتکاروں کے لیے ایک اہم پیش رفت تصور کیا جا رہا ہے، جس کے ذریعے جدید زرعی طریقوں اور اعلیٰ معیار کے بیجوں سے مستفید ہو سکیں گے۔ اس منصوبے کے تحت کاشتکاروں کو محکمہ زراعت کی جانب سے بہترین قسم کے آلو کے بیج فراہم کیے جائیں گے، جبکہ پیداوار کی خریداری بھی محکمہ خود کرے گا، جس کے نتیجے میں کسانوں کو ان کی پیداوار کا معقول معاوضہ ملنے کی توقع ہے۔ محکمہ زراعت کٹھوعہ کے سربراہ، بنجیورائے گپتا کے مطابق، اس منصوبے کی کامیابی کے لیے کاشتکاروں کو تکنیکی رہنمائی، مالی امداد اور مارکیٹنگ کی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ ان کے بقول، اس منصوبے سے نہ صرف کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوگا بلکہ یہ خطے کی زرعی معیشت کو بھی تقویت بخشے گا۔ مزید برآں، کسان خود کفیل ہو کر علاقے میں بیج کی پیداوار اور زرعی تجارت کو فروغ دینے میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔

انھوں نے مزید بتایا محکمہ زراعت کی جانب سے بنی کے 200 سے زائد کسانوں میں 50 کوئنٹل آلو کے بیج سبسڈی نرخوں پر فراہم کیے گئے ہیں کہا اس سیزن میں آلو کی پیداوار بڑھ کر 200 کوئنٹل تک پہنچ سکتی ہے، جس میں اعلیٰ معیار کے "کفری ہمانی" آلو کے بیج شامل ہیں۔ اور ضلع کٹھوعہ میں اس سال آلو کی کاشت میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے، جہاں 20,000 سے زائد کسان آلو کی پیداوار میں مصروف ہیں۔

تاہم بنی کے تین زون میں گزشتہ سال 700 کنال زمین پر آلو کاشت کیا گیا تھا، تاہم کاشتکاروں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی کے سبب اس سال یہ رقبہ بڑھ کر 900 کنال تک پہنچنے کا امکان ہے۔ کہا یہ امر واضح کرتا ہے کہ کاشتکار جدید زرعی تکنیکوں کو اپنا کر نہ صرف اپنی پیداوار میں اضافہ کر رہے ہیں بلکہ اپنی آمدنی میں بھی نمایاں بہتری لا رہے ہیں۔ سیڈ ولیج پروگرام کے تحت آلو کی بڑے پیمانے پر کاشت سے مقامی کاشتکار بے حد مسرور ہیں۔ بنی کے سرتھل کے ایک کسان رتن لال برہاگی نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: "یہ پہلا موقع ہے کہ اتنے بڑے پیمانے پر آلو کی کاشت کی جا رہی ہے۔ ہمیں قوی امید ہے کہ اس اقدام سے نہ صرف ہماری آمدنی میں اضافہ ہوگا بلکہ ہمیں مزید جدید فصلیں اگانے کے مواقع بھی میسر آئیں گے۔"

## راجوری میں بھارتی فوج کی جانب سے کیریئر گائیڈنس سیشن کا انعقاد

### سرکاری و نجی شعبوں میں روزگار کے مواقع سے آگاہی، طلبہ کو بھارتی فوج، پولیس اور دیگر محکموں میں شمولیت کی رہنمائی فراہم کی گئی

لازوال ڈیسک

راجوری// جموں وکشمیر کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور انہیں سرکاری و نجی شعبوں میں کیریئر کے مواقع فراہم کرنے کے مقصد سے بھارتی فوج نے گورنمنٹ مڈل اسکول، پنہار، سیال سوئی، راجوری میں ایک کیریئر گائیڈنس سیشن کا انعقاد کیا۔ اس سیشن کے دوران طلبہ کو بھارتی فوج، پولیس، سینٹرل آرمڈ پولیس فورس (CAPF) اور دیگر سرکاری محکموں میں شمولیت کے لیے مختلف اسکیموں کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی، ان ملازمتوں کے لیے درکار تعلیمی اہلیت اور دیگر ضروریات پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ یہ اقدام بھارتی فوج کی وسیع تر کوششوں کا حصہ ہے، جس کا مقصد قومی یکجہتی کو فروغ دینا، نوجوانوں کی رہنمائی کرنا اور دور دراز علاقوں کے طلبہ کو روزگار کے مواقع سے متعلق بیدار کرنا ہے۔

مقامی طلبہ نے اس اقدام کو سراہا اور اس امید کا اظہار کیا کہ ایسے پروگرام مستقبل میں بھی منعقد کیے جاتے رہیں گے تاکہ نوجوانوں کو اپنے کیریئر کی منصوبہ بندی میں مدد ملے۔

## شری ماتا ویشنو دیوی نارائنا اسپتال کی دیانت داری؛ پانچ ماہ بعد کا کلیئر امپلانٹ مریض کے اہل خانہ کو 42,000 واپس کیے

### ننھے سوریہ ملہوترا کی سننے کی خوشی میں والد بھول گیا کھوئی ہوئی رقم! اسپتال کے عملے نے ایمانداری کی مثال قائم کی

لازوال ڈیسک

کٹرا// بعض اوقات زندگی ہمیں ہماری توقعات سے بڑھ کر کچھ لوٹا دیتی ہے۔ سوریہ ملہوترا کے والد سرجیت کمار کے لیے سب سے بڑی خوشی یہ تھی کہ وہ پہلی بار اپنے بیٹے کی آواز سن رہے تھے۔ شری ماتا ویشنو دیوی نارائنا سپر اسپیشلٹی اسپتال میں کامیاب کاکلیئر امپلانٹ سرجری کے بعد یہ ایک معجزہ تھا۔ لیکن اس مسرت کے لمحے میں، وہ بالکل بھول گئے کہ اسپتال میں قیام کے دوران ان کے 42,000 کہیں کھو گئے تھے۔ پانچ ماہ بعد، ایک غیر متوقع فون کال نے انہیں ان کی کھوئی ہوئی رقم کی نہیں بلکہ دنیا میں ابھی باقی ایمانداری کی یاد دلا دی۔

سوریہ، جو پیدائشی طور پر سننے اور بولنے کی صلاحیت سے محروم تھا، 14 ستمبر کو کاکلیئر امپلانٹ سرجری سے گزرا، جو شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ کے تعاون سے ممکن ہوئی۔ اس معجزاتی علاج کے بعد، جب وہ اپنے بیٹے کو سننے اور آہستہ آہستہ بولنے کی کوشش کرتا دیکھ رہے تھے، اس وقت کھوئی ہوئی رقم کی کوئی اہمیت نہ رہی۔ انہوں نے صرف اسپتال کے لاپتہ اشیاء کے شعبے میں ایک سادہ سا نوٹ درج کرایا اور آگے بڑھ گئے، ان کا دل شکر گزاری سے بھرا ہوا تھا۔

دو دن پہلے، ایک معمول کی دیکھ بھال کے دوران، اسپتال کی نرسنگ اسٹاف پریتی اور خالدا پروین نے ایک احتیاط سے رکھا ہوا لفافہ دریافت کیا، جس میں 42,000 موجود تھے۔ بجائے اسے نظر انداز کرنے کے، انہوں نے فوری طور پر اسپتال انتظامیہ کو اطلاع دی، جنہوں نے سرجیت کمار سے رابطہ کیا۔ فون کال سنتے ہی وہ حیرت زدہ رہ گئے۔ "میں تو بالکل بھول چکا تھا کہ میرے پیسے کھو گئے تھے۔ میرے بیٹے کی آواز سننا میرے لیے سب سے بڑی خوشی تھی۔ لیکن اسپتال کے عملے کی ایمانداری نے میرے دل کو چھو لیا ہے ایسی دیانت داری میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھی،" انہوں نے کہا۔

پریتی اور خالدا پروین، جنہوں نے سوریہ کی سرجری کے بعد دیکھ بھال کی تھی، اس لمحے کو جذباتی طور پر محسوس کر رہی تھیں۔ انہوں نے کہا، "سوریہ کو پہلی بار آواز پر ردعمل دیتے دیکھنا ہمارے لیے خوشی کا باعث تھا۔ یہ رقم واپس کرنا ہماری طرف سے بس ایک اور طریقہ تھا یہ ظاہر کرنے کا کہ ہمارے اسپتال میں ہر مریض خاندان کی طرح ہے۔"

اسپتال کے فیسلیٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر ایم ایم ماتھاون نے اس واقعے پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا، "یہ کہانی محض رقم واپس کرنے کی نہیں، بلکہ ان اقدار کی ہے جن پر ہم کاربند ہیں۔ شری ماتا ویشنو دیوی نارائنا سپر اسپیشلٹی اسپتال میں، ایمانداری، ہمدردی، اور بھروسہ ہمارے لیے اتنے ہی اہم ہیں جتنی طبی مہارت۔ سوریہ کی سننے کی صلاحیت کی بحالی طبی سائنس کا ایک معجزہ ہے، اور یہ عمل ایمانداری اور انسانیت کی جیتی جاگتی مثال ہے۔"

آج جب ایمانداری اور انسانیت کے قصے کم سننے کو ملتے ہیں، یہ واقعہ یاد دلاتا ہے کہ نیکی اور دیانت اب بھی زندہ ہیں۔ شری ماتا ویشنو دیوی نارائنا سپر اسپیشلٹی اسپتال صرف مریضوں کو شفا ہی نہیں دیتا بلکہ اعتماد اور بھروسے کی فضا کو بھی فروغ دیتا ہے، ثابت کرتے ہوئے کہ حقیقی خزانے صرف پائے نہیں جاتے بلکہ واپس بھی کیے جاتے ہیں۔

## بھارتی فوج کی جانب سے چرانہ میں الیکٹریشن کیڈر مکمل نوجوانوں کو ہنرمند بنانے کی پہل

### آپریشن سدبھاونا کے تحت 16 دسمبر 2024 سے 30 جنوری 2025 تک نوجوانوں کو فنی تربیت فراہم کی گئی

لازوال ڈیسک

پونچھ// بھارتی فوج نے آپریشن سدبھاونا کے تحت چرانہ میں مقامی نوجوانوں کے لیے الیکٹریشن کیڈر کامیابی کے ساتھ مکمل کر لیا، جو 16 دسمبر 2024 سے 30 جنوری 2025 تک جاری رہا۔ اس خصوصی تربیتی پروگرام کا مقصد نوجوانوں کو بجلی کے کاموں سے متعلق تکنیکی مہارت فراہم کرنا، ان کی ملازمت کے مواقع کو بہتر بنانا اور انہیں خود کفیل بنانا تھا۔

یہ اقدام بھارتی فوج کی دور دراز اور سرحدی علاقوں میں سماجی و اقتصادی ترقی کے لیے کی جانے والی مسلسل کوششوں کا حصہ ہے۔ تربیت میں عملی مشقیں، نظریاتی معلومات اور بجلی کے کاموں میں حفاظتی تدابیر شامل تھیں۔ ماہر انسٹرکٹرز نے شرکاء کو وائرنگ، بجلی کی مرمت اور دیکھ بھال کے بنیادی اصولوں سے آگاہ کیا تاکہ وہ صنعتی معیار کے مطابق مہارت حاصل کر سکیں۔

آپریشن سدبھاونا بھارتی فوج کا ایک اہم منصوبہ ہے، جس کا مقصد دور دراز علاقوں میں ترقی اور تعلیم کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ یہ الیکٹریشن ٹریننگ کیڈر بھی اسی مقصد کی ایک کڑی ہے، جو چرانہ کے نوجوانوں کو پائیدار روزگار کے مواقع فراہم کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔ بھارتی فوج اپنی قوم سازی کے مشن پر کاربند ہے اور مستقبل میں بھی ایسے اقدامات کے ذریعے مقامی کمیونٹی کی ترقی اور بہتری کے لیے کوشاں رہے گی۔

## ریاسی میں بھارتی فوج کی جانب سے گوجر اور بکروال نوجوانوں کے لیے ترکھان کی تربیت مکمل

### آپریشن سدبھاونا کے تحت 16 دسمبر 2024 سے 30 جنوری 2025 تک جاری رہنے والا تربیتی پروگرام کامیابی سے مکمل

لازوال ڈیسک

ریاسی// بھارتی فوج نے آپریشن سدبھاونا کے تحت تھلو، ریاسی میں گوجر اور بکروال نوجوانوں کے لیے ترکھان کی مہارت پر مبنی تربیتی کیڈر کامیابی سے مکمل کر لیا۔ یہ کیڈر 16 دسمبر 2024 سے 30 جنوری 2025 تک جاری رہا، جس کا مقصد نوجوانوں کو کارپینٹری کی مہارتوں سے آراستہ کرنا، ان کی ملازمت کے مواقع کو فروغ دینا اور انہیں خود کفیل بنانا تھا۔

تربیت میں فرنیچر سازی، لکڑی پر نقش و نگار، مرمت کے کام اور کارپینٹری اوزاروں کے محفوظ استعمال پر خصوصی توجہ دی گئی۔ ماہر انسٹرکٹرز نے شرکاء کو عملی مشقوں کے ذریعے مہارتیں سکھائیں، تاکہ وہ روزگار کے بہتر مواقع حاصل کر سکیں اور اپنے لیے پائیدار ذریعہ معاش پیدا کر سکیں۔

بھارتی فوج کی آپریشن سدبھاونا کے تحت جاری یہ مہم نہ صرف سماجی و اقتصادی ترقی کا ذریعہ ہے بلکہ دور دراز اور پسماندہ طبقات کی ترقی کے لیے ایک اہم اقدام بھی ہے۔ یہ تربیتی پروگرام گوجر اور بکروال نوجوانوں کو ہنرمند اور خود مختار بنانے کی جانب ایک بڑا قدم ہے، جو انہیں روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنے میں مدد دے گا۔

مقامی افراد نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے بھارتی فوج کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ فوج مستقبل میں بھی ایسے اقدامات کرتی رہے گی، تاکہ کمزور طبقات کو بااختیار بنایا جا سکے اور ان کا معیار زندگی بہتر ہو سکے۔ بھارتی فوج نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ مقامی کمیونٹیز کے ساتھ اپنے تعلقات کو مضبوط بنانے اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے مزید ایسے اقدامات جاری رکھے گی۔

## راجوری کے گنڈا علاقے میں بھارتی فوج کی طبی گشت

### گوجر اور بکروال برادریوں کو مفت طبی امداد فراہم

### 49 افراد کو طبی معائنے، مشورے اور ادویات کی مفت سہولت، مقامی آبادی کی بھرپور پذیرائی

لازوال ڈیسک

راجوری// بھارتی فوج نے گنڈا، راجوری ضلع میں گوجر اور بکروال برادریوں کے لیے ایک خصوصی طبی گشت کا اہتمام کیا، جس کے دوران 49 افراد کو ضروری طبی سہولیات فراہم کی گئیں۔ ان میں 19 خواتین، 21 مرد اور 9 بچے شامل تھے۔ یہ طبی مہم بھارتی فوج کی دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں طبی امداد اور فلاح و بہبود کی فراہمی کی مسلسل کوششوں کا حصہ تھی۔ فوج کی میڈیکل ٹیم نے مفت طبی معائنے، مشورے اور ادویات فراہم کیں، تاکہ مقامی آبادی کو بنیادی صحت کی سہولیات میسر آ سکیں۔

گوجر اور بکروال برادری چونکہ خانہ بدوش طرز زندگی گزارتی ہے، اس لیے انہیں بنیادی طبی سہولیات تک رسائی میں مشکلات کا سامنا رہتا ہے۔ بھارتی فوج کے اس اقدام کا مقصد ان کمیونٹیز کی صحت کی دیکھ بھال میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا تھا اور انہیں معیاری طبی امداد فراہم کرنا تھا۔ یہ طبی مہم مقامی آبادی کی جانب سے بھرپور پذیرائی حاصل کرنے میں کامیاب رہی، جنہوں نے بھارتی فوج کی کاوشوں پر اظہار تشکر کیا۔ اس موقع پر مقامی باشندوں نے فوج کی دور افتادہ اور مشکل علاقوں میں خدمات کو سراہتے ہوئے اسے قوم کی خدمت اور عوامی فلاح و بہبود کی ایک روشن مثال قرار دیا۔

## آرمی پبلک اسکول رتنو چک میں سالانہ کھیلوں کی رنگارنگ تقریب

### ملی نغموں، مارچ پاسٹ، کھیلوں کے سنسنی خیز مقابلے اور ثقافتی پروگراموں نے تقریب کو یادگار بنا دیا

لازوال ڈیسک

جموں// آرمی پبلک اسکول، رتنو چک میں سالانہ کھیلوں کی تقریب اسپورٹس گرانڈیور 2025 کا شاندار انعقاد کیا گیا، جو نہ صرف اتھیلیٹک مہارت کا مظہر تھا بلکہ ثقافتی شان و شوکت کا بھی ایک بے مثال امتزاج ثابت ہوا۔ تقریب کا آغاز آدتیہ ہردیم سلام کی روح پرور دھن سے ہوا، جسے اسکول کے کوائر نے انتہائی دلنشین انداز میں پیش کیا۔ اس کے بعد پرچم کشائی کی شاندار تقریب اور این سی سی کیڈٹس، اسکاؤٹس، گائیڈز اور ہاؤس پیجنٹس کا انتہائی منظم مارچ پاسٹ پیش کیا گیا، جو نظم و ضبط اور حب الوطنی کا بھرپور عکاس تھا۔

کھیلوں کے میدان میں طلبہ کی توانائی اور جوش و خروش دیدنی تھا، جہاں سینئر طلبہ نے مختلف ٹریک ایونٹس میں اپنی چابکدستی اور صلاحیتوں کا زبردست مظاہرہ کیا، جبکہ پرائمری ونگ کے طلبہ نے دلچسپ تفریحی ریسز میں حصہ لے کر تقریب میں مزید رنگ بھر دیے۔ اس اتھلیٹک جوش و جذبے کے ساتھ ساتھ، رنگا رنگ ثقافتی پروگرام بھی توجہ کا مرکز رہے۔ یونٹی ان سکرونائزیشن نے ہم آہنگی کی خوبصورت عکاسی کی، مراٹھا لیگیسی نے بہادری اور روایتی ورثے کو شاندار خراج تحسین پیش کیا، جبکہ وِمزیکل انوینس نے اپنی دلکش پیشکش سے حاضرین کو مسحور کر دیا۔

پروگرام کے دوران تعلیمی اور کھیلوں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ کو خصوصی ایوارڈز سے نوازا گیا، جبکہ اوورآل ہاؤس ٹرافی جیتنے والے ہاؤس کے لیے لمحہ فخر اور خوشی کا باعث بنا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں ہمہ جہت نشوونما کی اہمیت پر زور دیا، جبکہ پرنسپل سونل شرما نے اسکول کی شاندار کامیابیوں کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ یہ شاندار تقریب طلبہ کی غیر معمولی کارکردگی اور مسابقتی جذبے کے ساتھ کامیابی سے اختتام پذیر ہوئی۔ اسپورٹس گرانڈیور 2025 اپنے رنگارنگ لمحات، زبردست مقابلوں اور ثقافتی دلکشی کی بدولت ہمیشہ یاد رکھی جائے گی، اور اسے ایک یادگار تقریب کے طور پر ہمیشہ سراہا جائے گا۔

Editor, Printer, Publisher and Owner
Jameela Bano
Editor in Chief
Rukhsana Kausar
Managing Editor
Mohammad Aslam
Executive Editor
Jaan Mohammad
Published from: Hall No.206, 207 A1, 2nd Floor, North Block, Bahu Plaza, Jammu, Pin Code:-180004, Email:LAZAWALJAMMU@GMAIL.COM, Printed at:-Early Times Printing Press, Samadhian Road, Jammu